نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

جنوبی پنجاب کے کاشتکار بہاریہ سورج مکھی کی کاشت یکم دسمبر سے شروع کریں۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور: 29 نومبر 2023 ( ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق پاکستان ہر سال 300 ارب روپے کا خوردنی تیل درآمد کرتا ہے جو کہ ملکی معیشت پر ایک بوجھ ہے۔ترجمان نے بتایا کہ سورج مکھی کے بیج میں تیل کی مقدار 40 تا 45 فیصد موجود ہوتی ہے اور اس میں صحتمند مفید وٹامن اے، بی، ای اور کے پائے جاتے ہیں۔سورج مکھی کی کاشت ڈیرہ غازی خان، راجن پور، بہاولپور، رحیم یار خان، ملتان، وہاڑی، بہاولنگر، مظفر گڑھ، لیہ، لودھراں بھکر اور خانیوال کے اضلاع میں یکم دسمبر سے شروع ہو رہی ہے۔ان علاقوں کے کاشتکار سورج مکھی کی کاشت 31 جنوری تک مکمل کر سکتے ہیں۔ کاشتکار سورج مکھی کی کاشت کے لئے اچھے اگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار 2 کلوگرام رکھیں جبکہ بیج کے اُگاؤ کی شرح 90 فیصد ہونی چاہیے اور پودوں کی تعداد 22 سے 23 ہزار فی ایکڑ ہونی چاہیے۔**محکمہ زراعت پنجاب کی سفارش کردہ سورج مکھی کی ہائبرڈ اقسام میں ہائی سن-33، ٹی-40318، ایگورا4، ایس-278، این کے آرمنی، اوریسن 648، اوریسن 516، اوریسن 675، اوریسن 701، اوریسن 741، اوریسن 751 اور پارسن 3 شامل ہیں**۔سورج مکھی کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے موزوں وقت پر کاشت انتہائی ضروری ہے کیونکہ تاخیر سے کاشت کی صورت میں نہ صرف سورج مکھی کی فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے بلکہ تیل کی مقدار میں بھی کمی ہوتی ہے۔ترجمان نے مزید کہا کہ سورج مکھی کی بہاریہ کاشت زیادہ پیداوار دیتی ہے۔اس لئے کاشتکار بہاریہ کاشت کو ترجیح دیں۔سورج مکھی کی کاشت ترجیحاً وٹوں پر کاشت کریں۔رجر کی مدد سے اڑھائی فٹ کے باہمی فاصلے پر شرقاً غرباً وٹین بنائیں۔کھیلیوں میں پہلے پانی لگائیں اور جہاں تک وتر پہنچے اس سے تھوڑا اوپر خشک مٹی میں جنوب کی طرف 9 انچ کے فاصلے پر ایک ایک بیج لگائیں

☆☆☆☆